سوال

فطرکہاںدیں؟ 66

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال صدقۃ الفطر سے متعلق ہے۔ اگر کسی نے دو تہائی رمضان کے روزے کسی اور شہر میں رکھے ہوں اور عید سے ذرا قبل کسی دوسرے شہر میں منتقل ہوگیا ہو اور وہیں عید منائی ہو تو اسے شہر میں صدقۃ الفطر نکالنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقۃ الفطر اس شہر میں دینا چاہیے جہاں عید کی چاند رات گزری ہو۔ کیونکہ اس صدقے کا سبب رمضان کے روزے نہیں بلکہ روزوں کا ختم ہوجانا ہے۔ اس لیے اسے اسی مناسبت سے صدقۃ الفطر کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص رمضان کی آخری تاریخ میں مغرب سے قبل مرجاتا ہے تو اس پر صدقۃ الفطر واجب

"اغنوہم فی ہذا الیوم"

ہیں (فقرا اور مساکین کو) بھی مالدار کیا کرو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 175

محدث فتویٰ